سوال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!سوال : کیا نسوار کھانے اور سگریٹ پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ پینا اور نسوار کھانا ہر حال میں حرام ہیں ۔ چہ جائیکہ انہیں روزے کی حالت میں کھایا پیا جائے ۔ سگریٹ نوشی حرام ہے کیونکہ یہ گندی چیز ہے اور بہت سے نقصانات پر مشتمل ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ نے تو اپنے بندوں کے لئے کھانے پینے کی چیزوں میں سے پاکیزہ چیزیں ہی ان پر مباح کی ہیں اور گندی چیزوں کو حرام کیا ہے چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں

یَس َلُونَکَ مَاذَآ أُحِلَّ لَہُم   قُل أُحِلَّ لَکُمُ لطَّیِّبٰتُ --مائدۃ

''لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال کیا گیا ہے آپ کہہ دیجئے کہ پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں ۔''

نیز اللہ تعالیٰ نے سورہ اعراف میں اپنے نبی محمد ﷺ کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا :

یَأ مُرُہُم بِ ل مَع رُوفِ وَیَنہ ہَىٰہُم عَنِ ل مُنکَرِ وَیُحِلُّ لَہُمُ لطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیہِ ہِمُ ل خَبَٰٓئِثَ --[الاعراف157]

''وہ پیغمبر لوگوں کو بھلی باتوں کا حکم دیتا ہے اور بری باتوں سے روکتا ہے اور وہ ان کے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہے اور گندی چیزیں حرام کرتا ہے ۔''

اور تمباکو نوشی اپنی تمام قسموں سمیت پاکیزہ چیزوں سے نہیں بلکہ گندی چیزوں سے ہے اسی طرح تمام نشہ آور چیزیں بھی گندی چیزوں سے ہیں تمباکو پینا، خریدنا اور اس کی تجارت کرنا سب ناجائز ہے جیسا کہ شراب کی صورت ہے لہٰذا جو شخص سگریٹ پیتا ہے یا اس کی تجارت کرتا ہے اسے جلد ہی اللہ تعالیٰ کے حضور رجوع اور توبہ کرنا گزشتہ فعل پر نادم ہونا اور آئندہ نہ کرنے کا پختہ عزم کرنا چاہیئے اور جو شخص سچے دل سے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے جیسا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے :

وَتُوبُوٓا۟ إِلَی للَّہِ جَمِیعًا أَیُّہَ ل مُؤ مِنُونَ لَعَلَّکُم تُف لِحُونَ --[نور31]

''اور اے ایمان والو! سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ''

مذکورہ بالا دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ سگریٹ پینا اور نسوار کھانا روزے اور بغیر روزے کے دونوں حالتوں میں حرام ہیں، اور اگر کوئی شخص روزے کی حالت میں سگریٹ پیتا ہے یا نسوار کھاتا ہے تو اس کا گناہ عام حالات سے زیادہ ہوگا اور روزہ ٹوٹ جائے گا ۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث